© rasailojaraid.com

حضرت العلامہ مولانا قاضی محمد زاھد الحسینی مدظلہ
دار لارشاد ۔ اٹک

میری علمی اور مطالعاتی زندگی

آج سے کوئی اٹھارہ سال قبل جناب مدیر الحق مولانا سمیع الحق مد ظلہ نے مشاہیر اور اکابر علماء کرام کے نام "میری علمی اور مطالعاتی زندگی" کے عنوان پر تاثرات قلم بند کرنے کے سلسلہ میں ایک سوالنامہ مرتب کرکے بھیجا تھا جس کے جواب میں ملک اور بیرون ملک سے ممتاز جید علماء کرام نے اپنے بلند پایہ تاثرات اور گراں مایہ خیالات پر مبنی مفصل اور بعض نے مختصر مگر جامع مضامین ارسال فرمائے تھے۔ جو ماھنامہ الحق میں شائع ہوتے رہے۔ ان اکابر میں مولانا سید ابوالحسن علی ندوی۔ مولانا مفتی محمد شفیع۔ مولانا شمس الحق افغانی۔ حضرت ضیاء المشائخ مجددی مولانا محمد یوسف بنوری۔ شیخ الحدیث مولانا عبدالحقؒ۔ جناب ڈاکٹر حمید اللہ پیرس۔ جناب ڈاکٹر سید عبداللہ مولانا ظفر احمد عثمانی اور مولانا پروفیسر محمد اشرف جیسے بزرگوں کے نام سرِ فہرست ہیں۔ اس سلسلہ مضامین کو قارئین نے بے حد پسند فرمایا تھا۔ اب ادارہ ان گرانقدر مضامین کو ایک مستقل کتابی صورت میں شائع کرنے کا اھتمام کر رھا ہے اس موقع پر بعض اکابر کی خدمت میں دوبارہ یاد دھانی کے طور پر بھیجا گیا ہے۔ اور بعض نئے حضرات کی خدمت میں بھی بھیجا گیا ہے۔ مخدوم محترم حضرت العلامہ مولانا قاضی محمد زاھد الحسینی دامت برکاتہم جو حضرت لاھوریؒ کے ارشد مسترشدین اور اجل خلفاء میں سے ہیں کی وقیع اور گراں قدر جوابی تحریر موصول ہوئی کتابت کرا کے نذرِ قارئین ہے اور انشاء اللہ کچھ عرصہ یہ سلسلہ پھر سے الحق میں چلتا رہے گا۔ ذیل میں حضرت قاضی صاحب موصوف کی گراں قدر تحریر کے ساتھ سوالنامہ بھی درج کیا جا رہا ہے تاکہ استفادہ میں آسانی رہے بعد میں اسے کتاب میں شریک کر دیا جائے گا۔ (ع ق ح)

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

سوالنامہ ۔ ۱۔ آپ کو علمی زندگی میں کن کتابوں اور مصنفین نے متاثر کیا اور آپ کی محسن کتابوں نے آپ پر کیا نقوش چھوڑے؟ ۔ ۲۔ ایسی کتابوں اور مصنفین کی خصوصیت ۔ ۳۔ کن مجلات اور جرائد سے آپ کو شغف رہا۔ موجودہ صحافت میں کون سے جرائد آپ کے معیار پر پورے اترتے ہیں۔ ۴۔ آپ نے تعلیمی زندگی میں کن اساتذہ اور درسگاہوں کے امتیازی اوصاف جن سے طلبا کی تعمیر و تربیت میں مدد ملی ۔ ۵۔ اس وقت عالم اسلام کو جن جدید مسائل اور حوادث و نوازل کا سامنا ہے اس کے لئے قدیم یا معاصر اہل علم میں سے کن حضرات کی تصانیف کارآمد اور مفید ثابت ہو سکتی ہیں؟ علمی اور دینی محاذوں پر کئی فتنے تحریفی، الحادی اور تجددی رنگ میں (مثلاً انکار حدیث، عقلیت و اباحیت، تجدد، مغربیت، قادیانیت اور ماڈرنزم) مصروف ہیں۔ ان کی سنجیدہ علمی احتساب کونسی کتابیں حق کے متلاشی نوجوان ذہن کی رہنمائی کر سکتی ہیں؟ ۷۔ موجودہ سائنسی اور معاشی مسائل میں کونسی کتابیں اسلام کی صحیح ترجمانی کرتی ہیں۔ ۸۔ مدارس عربیہ کے موجودہ نصاب اور نظام میں وہ کونسی تبدیلیاں ہیں جو اسے موثر اور مفید تر بنا سکتی ہیں۔

امید ہے اپنے مفید خیالات سے محروم نہیں کیا جائے گا۔

دینی علوم کی تعلیم اور تعلم کا یہ امتیازی شرف ہے کہ اس میں معلم، متعلم، صاحب کتاب بلکہ موجد فن سے رابطہ اور نسبت قائم رکھی جاتی ہے۔ علوم دینیہ کی سند اس کا ایک اہم حصہ ہے سند میں اس امر کی وضاحت کی جاتی ہے کہ شاگرد اپنے اساتذہ کو دعاؤں میں یاد رکھے اور ان سے حاصل کردہ علوم و فنون کی اشاعت میں سرگرم عمل رہے انفرادی طور پر بھی بعض اساتذہ اپنے باوفا تلامذہ کو یہ نصیحت کرتے ہیں اور اس پر عمل نہ کرنے والوں سے اظہار ناراضگی کرتے ہیں، یہاں تک فرما دیتے ہیں:۔

یقبح بکم ان تستفیدوا منا ثم تذکرونا ولا تترحموا علینا۔

حضرت اسحاق بن راھویہ محدث کبیر سے ان کے بیٹے محمد نے بیان فرمایا ہے کہ:۔

ایسی رات کم ہی گذرتی ہے کہ جس میں (نماز تہجد) میں اپنے اساتذہ اور تلامذہ کے لئے دعا نہ کروں۔

(برنامج الشبیلی ص ۵)

چنانچہ دیار عرب کے اکثر علماء نے صرف اسی عنوان پر کئی کتابیں تحریر فرمائی ہیں جن میں اپنے اساتذہ کرام کے حالات اجمالاً، تفصیلاً ذکر فرمائے ہیں۔ اور اس عنوان کو برنامج کا نام دیا ہے جیسا کہ:۔

برنامج احمد بن عبدالمومن القیسی الشریشی، برنامج احمد بن محمد ابی عزنہ۔ برنامج احمد بن محمد بن مفرج النباتی برنامج روایات الشلوبین۔ برنامج روایات الطلاعی۔ برنامج شیوخ داود بن سلیمان بن حوط اللہ۔ برنامج شیوخ

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

نۂ ابن سلیمان بن صط اللہ۔ برنامج عبدالرحمٰن بن احمد بن عبدالرحمٰن بن ربیع۔ برنامج ابی عبداللہ الخولانی۔ برنامج ابن شریح۔ برنامج عتیق بن علی الاموی۔ برنامج علی بن احمد الزہری۔ برنامج علی بن عبداللہ التجیبی۔ برنامج محمد بن عبدالملک القطان۔ برنامج محمد بن عبدالحق بن سلیمان۔ برنامج بن عبداللہ الازدی۔ برنامج محمد بن الغزال۔ برنامج یحیٰ بن عبدالرحمٰن بن ربیع۔ برنامج شیوخ الرعینی م ۶۶۶ رحمۃ اللہ علیہم اجمعین۔ یہ اس عنوان کی تاریخ ہے۔ جو ۱۳۸۱ھ میں دمشق سے شائع ہوئی۔

برصغیر میں اس موضوع پر بہت ہی کم لکھا گیا ہے۔ انفرادی طور پر بعض علماء کرام اپنے مشائخ اور اساتذہ جمع کئے ہیں بعض نے "میری محسن کتابیں" کے عنوان سے بھی ان کتابوں کا ذکر کیا ہے۔ جو ان کی نظر میں اثر انگیز طور پر تا حال کوئی ایسی کتاب پیش نظر نہیں۔ علماء کرام نے اس طرف توجہ نہیں فرمائی جس کی ایک وجہ تو یہ ہے کہ علماء اسلام نے ریاکاری اور خود نمائی سے دور رہتے ہوئے اس تاریخی اور مفید کام کو بھی نہ فرمایا۔ درس نظامی کی بعض کتابوں میں تو خطبہ تک کا ذکر نہیں الکلمۃ لفظ وضع لمعنی مفرد سے شروع کر دی یہ اسی اخلاص کا اثر ہے۔ کہ ایسی کتب بعض زیادہ مقبول اور ضروری سمجھی گئی ہیں۔

دوسری وجہ یہ ہے کہ اگر کسی عالم نے اپنے کچھ حالات قلم بند بھی کئے ہیں تو وہ زاویہ خمول میں رہے نہ کسی نے کیا نہ طے۔ تیسری وجہ یہ ہے کہ اشاعتی اداروں نے اس موضوع اور عنوان کو اقتصادی اور مالی لحاظ سے نفع سمجھا۔

مقام شکر ہے کہ برصغیر بلکہ ایشیا کی مشہور علمی، دینی درسگاہ دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک کے باہمت ہم نے ادھر توجہ کی۔ اور اس عنوان پر علماء کرام کی خدمت میں ایک سوال نامہ بھیج کر ان کے حالات جمع کئے ان میں بعض حسن ظن بلکہ ذرہ نوازی کے طور پر اس ہیچمدان کو اس سوالنامہ کے جوابات تحریر کرنے کا باصرار حکم فلاں کیا پدی اور کیا پدی کا شوربا اس گناہ گار پر پورا منطبق ہے۔ امتثالاً چند حروف اس لئے پیش کر رہا ہوں سے اپنے کرم فرماؤں کا ذکر زبان اور قلم سے جدا ہو جائے گا۔ جن سے وہی فیض و برکت حاصل ہونے کی توقع ہے نعمان رضی اللہ عنہ کو حاصل ہوئی اور یوں پکار اٹھا ؎

اَعِدْ ذِکْرَ نُعْمَانٍ لَنَا اِنَّ ذِکْرَہٗ   هُوَ الْمِسْکُ اِذَا مَا کَرَّرْتَہٗ یَتَضَوَّعُ

اس عنوان پر نمبروار لکھنے سے پہلے یہ عرض ضروری ہے کہ اساتذہ کرام سب کے سب واجب الاحترام ہوتے ہیں جیسا کہ ام نے یہاں تک فرما دیا ہے۔ کہ زنہ للاستاذ فوق زنبہ الوالد (درر غرر ج ۲ ص ۴۵۳)

البتہ بطور کلی مشکک ان میں سے تفاوت کا پایا جانا امر طبعی ہے اس لئے یہ گناہ گار بعض اساتذہ کرام کا تذکرہ اسی سے کرے گا۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

(جوابات) سوال ۱، ۲ کا جواب

اس گناہ گار کو متاثر کرنے والی کتابوں میں سب سے پہلی کتاب اللہ عزاسمہٗ ہے اور دوسری کتاب صحیح بخاری اور اس کی شرح قسطلانی، اہل علم حضرات کی مرتبہ کتابوں میں سے

"قاضی محمد سلمان منصور پوری کی مولفہ رحمۃ للعالمین

ڈاکٹر حمید اللہ حیدرآباد (حال فرانس) کی مرتبہ عہد نبوی کے میدان جنگ

چونکہ اس گناہ گار کا سرمایہ دارین صرف اور صرف محبت حبیب خدا صلی اللہ علیہ وسلم ہے۔

اس لئے مندرجہ بالا کتب اور اسی عنوان سے دوسری کتب بھی محبوب ہیں۔

۳۔ مندرجہ ذیل مجلات وجرائد سے علمی، عملی، دینی، روحانی فوائد حاصل ہوئے۔

معارف اعظم گڈھ۔ برہان دہلی۔ صدق اور صدق جدید لکھنؤ۔ خدام الدین لاہور۔

جدید مجلات سے الحق۔ البلاغ اور الخیر مفید پاتے ہیں۔

۴۔ میری تعلیمی اسفار کی زندگی کے دو دور ہیں۔

پہلا دور، اپنے وطن علاقہ چھچھ میں سب سے زیادہ دعائیں اور توجہات مولانا سعدالدین جلالوی (جو مولانا عبدالحیٔ لکھنوی کے شاگرد تھے) سے حاصل ہوئی۔

دوسرا دور تین مدارس پر مشتمل ہے۔

۱۔ مدرسہ مظاہر العلوم سہارن پور۔ ان اساتذہ کرام میں سے مولانا جمیل احمد تھانوی حال مفتی جامعہ اشرفیہ لاہور سے متاثر ہوا۔ مولانا اسعد اللہ صاحب اگرچہ میرے باضابطہ استاد نہ تھے۔ مگر ان کی سیرت اور شفقت سے بہت متاثر ہوا۔ مولانا عبدالرحمٰن اور شیخ الحدیث محمد زکریا نور اللہ مرقدہما کی شخصیت نے بھی اس گناہ گار کو متاثر رکھا۔ اگرچہ یہ حضرات بھی میرے اساتذہ میں سے نہ تھے۔

۲۔ جامعہ اسلامیہ ڈابھیل

اساتذہ کرام میں سے مولانا سراج احمد رشیدی اور مولانا بدر عالم نور اللہ قبورھما سے کافی تاثر لیا۔ محدث کبیر حضرت علامہ انور شاہ صاحب کی زیارت اور کبھی کبھی درس بخاری شریف میں شرکت نے بھی انمٹ نقوش اس گناہ گار کے قلب مضطر پر چھوڑے۔

۳۔ دارالعلوم دیوبند میں مولانا محمد ابراہیم۔ مولانا محمد اعزاز علی صاحب نور اللہ قبورھما کی علمی جلالت بلکہ عظمت نے کافی متاثر کیا۔

اسی دارالعلوم اور مرکز فیوض میں شیخ العرب والعجم مولانا سید حسین احمد مدنی نور اللہ مرقدہ سے جو

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

... تحریر اور تقریر میں نہیں آسکتا۔ ان کی زیارت ان کی گفتار ان کا کردار بلکہ ان کی رفتار سے بھی گناہ گار اس ... متاثر ہے کہ آج تک ع

سوز بلبل کم نہ گردد گر رود گل از چمن

یہ سب ان کی ذرہ نوازی کا اثر تھا اور اب بھی ہے کہ ہزاروں، کم عقلوں بلکہ کام چوروں پر ان کی نظر کیمیا ... فریدی نے یوں بیان کیا ہے ؎

تیرا دل معبد وفا کا تجھ میں شانِ حیدری
رقص کرتی ہے تیری آنکھوں میں آنِ دلبری

سوال ۵، ۶، ۷ کا جواب :-

پورے قرآن عزیز کا ترجمہ کسی محقق باعمل عالم سے پڑھا جائے۔

حجۃ اللہ البالغہ، مکتوبات مجدد، مکتوبات شیخ الاسلام مدنی خطبات مدارس سید سلیمان ندوی، تالیفات ... مولانا شمس الحق افغانیؒ۔ تقاریر مولانا ابوالحسن علی ندوی۔

۸۔ مدارس عربیہ کے نصاب میں ہرگز تبدیلی نہ کی جائے۔ اسی نصاب نے تو اکابر علماء حق شیخ الہند، حضرت ... حضرت تھانوی۔ انور شاہ کاشمیری۔ شبیر احمد عثمانی۔ مولانا عبدالحق۔ مولانا شمس الحق۔ اور دوسرے تمام ... پیدا کیے اور راہ نما بنے۔ موجودہ نصاب کے مرتب وہ لوگ تھے جو نہ صرف علماء تھے بلکہ اپنے اپنے دور کے اہل اللہ ... تھے۔ البتہ اس نصاب کے ساتھ طلباء کو یہ تلقین کی جائے کہ

الف۔ علوم دینیہ اصحاب صفہ کی وراثت ہے جس کے سرکردہ راہ نما ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ارشاد ہے ... ثوبین

ب۔ دینی علوم محض رضائے الٰہی کے لئے حاصل کئے جائیں ورنہ لم یجد رائحۃ الجنۃ کی تنبیہ بھی سنائی جائے

ج۔ تزکیہ باطن کے لئے ذکر، اذکار، تسبیح و تہلیل کا مختصر سا جامع نصاب شامل کر دیا جائے اور آخری بات ... سمجھا دی جائے کہ :-

علم را بر جان زنی یارے بود
علم را بر تن زنی مارے بود

واللہ الموفق

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com